کسی سلفی شیخ کی جرح ہوجانے پر ردعمل

فضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بازمول حفظہ اللہ

(سنئیر پروفیسر جامعہ ام القری ومدرس مسجد الحرام، مکہ مکرمہ)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: سؤال و جواب 39-41 - علی جدران الفیسبوك، الأصدار الأول۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: آجکل ایک خطرناک شبہہ سلفیوں کے مابین عام ہوگیا ہے، کہتے ہیں: جب کبھی بھی ہم کسی سلفی شیخ پر اعتماد کرتے ہیں کہ اسے علماء نے تزکیہ دیا ہوتا ہے، وجہ اعتماد کی یہ ہوتی ہے کہ ہم اس کے علم پر اعتماد کرتے ہیں ناکہ شخصیت پرستی، مگر اچانک ہی اسے ساقط قرار دے دیا جاتا ہے، ہمیں سبب بھی پتہ نہیں ہوتا کہ کہ آخر ہم اس کی غلطی سے احتیاط کریں، اور ہمارے گھروں میں ذاتی مکتبات کا یہ حال ہوتا ہے جب کبھی کچھ مشایخ کے کلام سے اسے بھرتے ہیں پھر دوبارہ سے ان کے کلام سے اسے خالی کرنا پڑتا ہے۔ اس شبہہ کا ہم کس طرح رد کریں گے کہ جو اب ایک ایسی متعدی بیماری کی صورت اختیار کرگیا ہے کہ جس نے سلفیوں میں پھوٹ ڈال دی ہے اور ان پر شیطان مسلط ہوگیا ہے۔ آپ کی اپنے سلفی فرزندوں کے لیے کیا نصیحت ہے؟

جواب: یہ بات واقعی موجود ہے اور ہم نے بھی محسوس کی ہے۔ اور شاید کہ سائل کی مراد کو صحیح طور پر مندرجہ ذیل امور واضح کریں گے:

1- سلفیت کا معنی اور اس کی طرف انتساب کرنے کا معنی یہ نہیں کہ خود سلفی غلطی میں نہیں پڑ سکتا۔ برابر ہے کہ چھوٹا طالبعلم ہو یا بہت بڑا عالم ہو، جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ“[1]

(ہر بنی آدم خطاء کار ہے، اور بہترین خطاء کار وہ ہیں جو توبہ کرتے رہتے ہیں)۔

---

[1] الترمذي صفة القيامة والرقائق والورع 2499, إبن ماجه الزهد 4251, أحمد 198/3, الدارمي برقم 2727 كلهم من حديث أنس.

2- ہر غلطی کے سبب اس غلطی کرنے والے سے اہل بدعت والا معاملہ نہیں کیا جاتا، اور یہ بہت اہم مسئلہ ہے، اور سلفیوں اور اس باب میں متشدد لوگوں کے مابین فرق کا مقام ہے، جن متشدد لوگوں میں سے حدادی لوگ بھی ہیں۔ کیونکہ جن باتوں پر ان (حدادیوں) کا انکار کیا جاتا ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ایسی غلطی جس میں سلفی مبتلا ہوا اس میں اور ایسی غلطی جس میں صاحب بدعت وہوئ مبتلا ہو فرق نہیں کرتے، اور ان کے نزدیک ان دونوں سے یکساں معاملہ کیا جاتا ہے! حالانکہ بے شک صاحب سنت کو تو نصیحت ورہنمائی کی جاتی ہے، اور اس کے بارے میں یہ گمان رکھا جاتا ہے کہ وہ ضرور حق کو قبول کرے گا اور اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اور یہ کوئی کمزوری یا بزدلی نہیں بلکہ یہ ایک ادبی شجاعت وبہادری ہے کہ جس کا اعتقاد ایک مسلمان اپنے رب کے لیے رکھتا ہے۔ کیونکہ حق سب سے زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع وپیروی کی جائے!

3- سلفیت کا معنی یہ نہیں ہے کہ سلفیوں کے مابین اجتہادی علمی مسائل میں اختلاف واقع نہیں ہو سکتا۔ اور سلفی کا کتاب وسنت کی فہم سلف صالحین کے مطابق اتباع کرنے کا یہ معنی نہیں ہے کہ اجتہادی مسائل میں ان میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ آپ آئمہ اربعہ کو دیکھ لیں وہ سلف صالحین کے متبعین میں سے تھے لیکن ان کے مابین علمی اجتہادی مسائل میں وہ اختلافات ہوئے جو معلوم ومعروف ہیں!

4- سلفیت کا یہ معنی نہیں ہے کہ کوئی سلفی دل کے امراض جیسے خفیہ شہوات میں مبتلا نہیں ہو سکتا مثلاً شہرت پسندی، اپنے بھائیوں کے ساتھ سختی کا معاملہ۔ جب حقیقت حال یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے بھائی کا آئینہ ہوتا ہے، تو چاہیے کہ آپس میں نصیحت ورہنمائی کرتے رہیں۔ واللہ المستعان۔

5- سلف صالحین کے منہج میں سے نہیں کہ کسی کے قول کی اتباع کو لازم قرار دیا جائے سوائے رسول اللہ ﷺ کے، خصوصاً اجتہادی مسائل میں۔

6- ہو سکتا ہے ایک سلفی عالم کسی دوسرے سلفی پر کلام کرے اور کسی قصور وکوتاہی کے سبب اس پر زیادتی بھی کر بیٹھے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے ساقط کر دیا جائے۔ اس بارے میں مؤقف حسن ظن کا ہوتا ہے۔ تو ہم یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اس عالم کا کلام اس کے اجتہاد کا نتیجہ ہے جو اسے صحیح لگتا ہے۔ لہذا وہ دو اجروں کے درمیان ہی ہے اگر صواب کو پایا تو دوہرا اجر، اور اگر غلطی کر گیا تو ایک اجر۔

7- اگر کسی ایسے پر کلام کیا گیا جس کی عدالت وثقاہت کو آپ جانتے تھے تو ان کے بارے میں کلام اس وقت تک قبول نہ کریں جب تک اس کا سبب اور جرح کی تفسیر بیان نہ کی جائے۔ ان کے ساتھ وہ معاملہ نہیں کیا جائے گا جو اصلاً ہی متکلم فیہ ہو، یا ان جیسا جن کی عدالت وثقاہت کو آپ جانتے ہی نہیں۔

8-حسن ظن کو مقدم رکھا جائے گا، اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں سوء ظن نہ رکھیں جب تک خیر پر محمول رکھنے کے کوئی نہ کوئی مواقع آپ کو میسر ہوں۔

9-شخصیات کا تقدس (شخصیت پرستی) نہیں۔ اور سائل نے (جزاہ اللہ خیراً) اپنے سوال میں ہی اس پر تنبیہ کر دی تھی اپنے اس قول سے کہ: اس کی شخصیت پرستی کی وجہ سے نہیں۔

10-ہر وہ جس کے بارے میں کلام کر دیا گیا ہو ساقط نہیں ہوتا، اور نہ ہی ہر کلام کسی کے حق میں جرح ہی ہوتا ہے۔

11-(جہاں تک تزکیوں کا حوالہ ہے تو) یہ سلفیت میں سے نہیں کہ علماء سے تزکیات حاصل کرنے کے لیے الحاح وزاری کی جائے اور ان کے پیچھے پڑا جائے۔ ایک مسلمان کا اپنا علم وعمل ہر چیز سے قبل اس کا تزکیہ ہوتا ہے۔ چناچہ کوئی مقدس سرزمین کسی کو مقدس نہیں بنادیتی نہ ہی کسی کا نسب اس کو مقدس بناتا ہے، اسی طرح سے لوگوں کی جرح سے متعلق کلام بھی کسی کو مقدس نہیں بنادیتا۔

12-سلفیت میں سے نہیں کہ لوگوں کے عیوب پر اور ان کی جرح ہو جانے پر خوش ہوا جائے، اور بلاضرورت اس کے لیے دوڑ دھوپ کی جائے۔ ایک طالبعلم کو چاہیے کہ اس میں منہمک ہونے سے پرہیز کرے، اور اس معاملے کو اہل علم کے ہاتھوں میں ہی چھوڑ دے، کسی فتنے کی آگ کو بھڑکانے اور اس کے شعلے اڑانے کا سبب نہ بنے، بلکہ فتنے کو بجھانے کا سبب بنے اس کی آگ سے دوری اختیار کر کے، صبر اور حسن ظن کے ذریعے، اور اس معاملے کو اہل علم کے سپرد کرنے کے ذریعے۔ واللہ الموفق۔

سوال: کیا جرح وتعدیل اجتہادی یا اختلافی مسائل میں سے ہے؟

جواب: جرح وتعدیل کے بارے میں جو اصل ہے وہ یہ کہ بے شک یہ ایک خبر ہے، جسے کوئی عالم آپ کے لیے نقل کرتا ہے۔ یا وہ مجروح (جس کی جرح کی گئی) یا معدل (جس کی تعدیل کی گئی) کے متعلق خبر دیتا ہے۔ اس میں اجتہاد دو پہلوؤں سے داخل ہوتا ہے:

ایک پہلو: اسے اس (شخص) پر مرتب ہونے والے اس کے مناسبِ حال اس پر فٹ کرنا۔

دوسرا پہلو: ایک عالم کی اس کی عبارت سے مراد کا فہم۔

واللہ اعلم

سوال: کوئی شخص کب سلفیت سے خارج ہوتا ہے؟

جواب: سلفیت سے خروج یا تو کلی طور پر ہوتا ہے اگر وہ سلفیت کے اصول کی مخالفت کرتا ہے۔

اور اس سے خروج جزئی بھی ہوتا ہے اگر وہ سلفی منہج کے بعض جزئی مسائل کی مخالفت کرتا ہے۔

اور اگر یہ جزئی مسائل بھی باکثرت ہوتے جائیں کہ جس میں وہ سلف کی مخالفت کرتا ہے، تو وہ کثرت مخالفت کے سبب سلفیت سے خارج ہو جاتا ہے۔

واللہ اعلم۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔